



## رسول الله ﷺ نہ پہلوں کو ” زہو “ سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔۔۔ دریافت کیا گیا کہ زہو کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: پہلوں کا (پک کر) سرخ ہونا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم بتاؤ کہ اگر اللہ (کسی وجہ سے) پھل نہ لگائے تو تمہارے لیے اپنی بھائی کا مال کیسے حلال ہو جائے گا؟

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلوں کو ” زہو “ سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا۔۔۔ دریافت کیا گیا کہ زہو کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: پہلوں کا (پک کر) سرخ ہونا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم بتاؤ اگر اللہ (کسی وجہ سے) پھل نہ لگائے تو تمہارے لیے اپنی بھائی کا مال (بلا عوض لینا) کیسے حلال ہو جائے گا؟  
[صحیح] [متفق علیہ]

پکنا شروع ہونے سے پہلے پہلوں پر بہت سی بیماریوں کے آنے کا اندیشہ ہوا کرتا تھا اور اس وقت ان کو بیچنے میں خریدار کا فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ چنانچہ نبی ﷺ نے فروخت کنندہ اور خریدار کو پہلوں کے ’زہو‘ سے پہلے ان کی بیع سے منع فرمایا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پہلوں کی پختگی ظاہر ہو جائے کہ کھجور کے معاملہ میں اس کی نشانی اس کا سرخ یا زرد ہونا۔۔۔ نبی ﷺ نے اس قسم کی خرید و فروخت کی ممانعت کی علت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ان پہلوں پر کوئی آفت آ جائے یا ان کا کچھ حصہ بیماری کی زد میں آ جائے تو پھر تم یعنی فروخت کنندہ کے لیے یہ کیسے روا ہو گا کہ وہ اپنے خریدار بھائی کا مال لے لے؟ تم کسی ایسے بدل کے بغیر کیسے اس کا مال لے سکتے ہو جس سے اس کو کوئی فائدہ ہو ہی نہیں؟

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5851>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

